

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذمہ دارانِ مدارسِ عربیہ سے درخواست

حامداً ومصلياً! حضور ﷺ نے طلبہ عزیز کے ساتھ خیر خواہی کے وصیت فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

إِنَّ رَجُلًا يَأْتُونَكُم مِّنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَنْفَقُهُنَّ فِي الدِّينِ فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا (رواه الترمذی)

ترجمہ: بے شک بہت سے لوگ زمین کے گوشے گوشے سے علم دین میں تفقہ حاصل کرنے کے لیے تمہارے پاس آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے بارے میں خیر خواہی کی وصیت قبول کرو۔

اس لئے طلبہ عزیز کے ساتھ خیر خواہی تمام مدارس عربیہ کے ذمہ داروں کا فرضِ اولیٰ ہے، طلبہ عزیز کیلئے بہتر تعلیم، عمدہ تربیت، اچھا انتظام اور حسب استطاعت راحت رسانی، خیر خواہی کے ضمن میں آتی ہیں اور الحمد للہ مدارس عربیہ کے ذمہ داران اس وصیت پر عمل پیرا ہیں، ان مدارس میں دارالعلوم دیوبند کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، اسکی ترقی، علم و فن کی ترقی، دین کی ترقی اور مسلمانانِ عالم کی ترقی ہے۔ ان ہی چیزوں کے پیش نظر ذمہ داران مدارس کی خدمت میں عرض کیا جا رہا ہے کہ وہ طلبہ کی استعداد سازی پر سب سے زیادہ توجہ فرمائیں اور دارالعلوم میں جس جماعت میں داخلے کا ارادہ ہے، وہاں تک قابل اعتماد استعداد کا پیدا ہو جانا، دارالعلوم میں حاضری سے پہلے ضروری سمجھیں، اسی لیے چند سالوں سے ماہِ رجب المرجب ہی میں ضروری اصول و ضوابط کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ آپ حضرات سے مخلصانہ درخواست ہے کہ ان چیزوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں خدامِ دارالعلوم کا تعاون فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



۳۵-۲۳۲۲۵

دارالعلوم دیوبند

میں جدید طلبہ کے لیے ضروری

قواعد داخلہ

اور

قدیم طلبہ کی ترقی و تنزیل اور تکمیلات و دیگر شعبوں میں داخلے کے ضابطے

قواعد و ضوابط دارالاقامہ

جاری کردہ

دفتر تعلیمات دارالعلوم دیوبند

ضروری ہدایت

قواعد داخلہ پڑھنے سے قبل یہ تحریر غور سے پڑھ لیں

(۱) قواعد داخلہ کا ایک ایک لفظ نہایت غور کے ساتھ پڑھیں۔

(۲) داخلہ برائے اول عربی میں گلستاں علاوہ باب پنجم، برائے عربی دوم میں القرآۃ الواضحہ حصہ اول، برائے عربی سوم میں ہدایۃ النحو اور برائے عربی چہارم میں کافیہ کا امتحان پہلے ہوگا۔ جو طالب علم اس میں کامیاب ہوگا اسکو بقیہ امتحان دینے کی اجازت ہوگی اور جو طالب علم ناکام رہے گا اسکو بقیہ امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

(۳) درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ کے تمام کالم سوچ سمجھ کر اور صحیح پر کریں۔

(۴) داخلہ ہونے کے بعد جو فارم داخلہ دیا جائیگا اسکی خانہ پری بہت سوچ سمجھ کر کریں اپنا نام اپنے والد کا نام اور پتہ بالکل صحیح لکھیں اور نام و ولدیت مکمل تحریر کریں۔ واضح رہے کہ بعد میں آپ کے لکھے ہوئے نام و ولدیت اور پتے میں کسی طرح کی ترمیم اضافہ یا تخفیف نہیں ہو سکے گی۔ بہتر ہوگا کسی سرکاری کاغذ کے مطابق اسکو پر کریں۔

(۵) اپنی تاریخ ولادت بالکل درست لکھیں۔ کارپوریشن، نگر پالیکیا یا گرام پنچایت کی مصدقہ تحریر کے مطابق اپنی تاریخ ولادت کا اندراج کریں۔ بعد فراغت جو سند دی جائیگی اس میں یہی نام و ولدیت پتہ اور تاریخ ولادت درج ہوگی اس میں کسی طرح کی تبدیلی ممکن نہ ہوگی۔

عربی درجات میں جدید داخلے کے قواعد

(۱) دارالعلوم دیوبند میں کل جدید و قدیم طلبہ کی تعداد ساڑھے تین ہزار ہوگی، جن میں تکمیلات، شعبہ انگریزی، شعبہ کمپیوٹر اور دارالصنائع کے شعبے قدیم طلبہ کے لیے ہیں، بقیہ شعبوں میں قدیم طلبہ کے بعد جو عدد باقی بچے گا، اس کو جدید طلبہ سے مقابلہ کے امتحان کے ذریعہ پُر کیا جائے گا، یعنی ہر جماعت کی مقررہ تعداد کو اونچے نمبرات سے شروع کر کے پورا کیا جائیگا۔

(۲) جدید داخلے کیلئے آنے والے طلبہ کی سہولت کے لئے مجلس تعلیمی نے طے کیا ہے کہ امسال تقسیم درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ ۳ شوال ۱۴۳۴ھ مطابق ۱۱ اگست سے شروع کی جائے اور ۸ شوال ۱۴۳۴ھ مطابق ۱۶ اگست تک مسلسل درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ تقسیم کی جائے۔ روزانہ صبح کے وقت تقسیم کا سلسلہ رکھا جائے اور بوقت شام بعد ظہر سے واپس جمع کرنے کا سلسلہ جاری رہے۔ درخواست برائے شرکت امتحان کی فیس مبلغ 50 روپیہ ہوگی۔

اس لئے نئے آنے والے طلبہ اس کا خاص خیال رکھیں کہ درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ صرف ۸ شوال مطابق ۱۶ اگست تک تقسیم ہوگی، ۹ شوال مطابق ۱۷ اگست کو تقسیم کرنے کا یا جمع کرنے کا کام نہیں ہوگا۔ اور انشاء اللہ ۱۱ شوال مطابق ۱۹ اگست سے امتحان داخلہ شروع ہو جائے گا۔

نوٹ: جدید امیدواروں کو سابقہ مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس یا دونوں میں سے کسی ایک کا فون نمبر یا موبائل نمبر پیش کرنا لازمی ہوگا، تاکہ پیش کردہ تصدیقات کی تصدیق کی جاسکے۔

☆ امتحان داخلہ کا تفصیلی نقشہ قواعد داخلہ کے آخر میں دیکھ لیں۔

(۳) سال اول، دوم، سوم عربی میں داخلہ کیلئے کچھ کتابوں کا امتحان تقریری اور کچھ کا تحریری ہوگا۔ جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

(۴) دارالعلوم کے شعبہ دینیات فارسی (سال پنجم) سے فارغ ہو کر آنے والے طلبہ کا اول عربی میں داخلہ کیلئے امتحان نہیں ہوگا۔ البتہ فارسی پنجم کے سالانہ امتحان میں ۵۵ اوسط لانا لازم ہوگا۔ دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کیلئے تحریری و تقریری امتحان ہوگا جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

تمام درجات عربیہ کے طلباء کیلئے پارہ عم کا صحیح پڑھنا لازم ہوگا۔ اور اس کا امتحان بھی لیا جائیگا۔

نوٹ: مجلس شوریٰ منعقدہ ماہ محرم ۱۴۳۰ھ نے سفارشی داخلہ کا کوٹہ ختم کر دیا ہے۔

(۵) **سال اول** میں داخلہ کیلئے گلستاں مکمل علاوہ باب پنجم اور حساب (جمع، تفریق، ضرب، تقسیم) کا تحریری امتحان ہوگا۔ آمد نامہ اور فارسی کا معلم کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال دوم میں داخلہ کیلئے القراءۃ الواضحة حصہ اول کا تحریری امتحان ہوگا اور سال اول کی تمام کتب: میزان منشعب، پنج گنج، نحو میر، شرح مائتہ عامل، مفتاح العربیہ ہر دو حصے کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال سوم میں داخلہ کے لیے ہدایۃ النحو، فقہ الادب، نور الایضاح کا تحریری امتحان ہوگا اور علم الصیغہ، فضول اکبری (خاصیات)، قدوری تا کتاب الحج، مرقات، القراءۃ الواضحة حصہ دوم کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال چہارم کیلئے کافیہ قدوری (از کتاب البیوع تا ختم) ترجمہ قرآن (سورہ ق سے آخر تک) شرح تہذیب فقہ العرب کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال پنجم کیلئے شرح وقایہ جلد اول و جلد دوم (تا کتاب العتاق)، اصول الشاشی مع دروس البلاغہ، ترجمہ قرآن (سورہ یوسف سے سورہ ق تک) اور قطبی کا تحریری

امتحان ہوگا۔

سال ششم کیلئے ہدایہ اول، نور الانور، مختصر المعانی، سلم العلوم، مقامات حریری کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال ہفتم کے لئے جلالین، ہدایہ ثانی، حسامی، میبذی، قصائد منتخبہ از دیوان منتہی کا تحریری امتحان ہوگا۔

نوٹ: درجہ ہفتم میں داخلہ کیلئے قرآن کریم صحیح مخارج سے پڑھنا لازم ہوگا۔ اور منتخب شدہ طلبہ کا امتحان لیا جائیگا۔ قرآن کریم صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔

دورہ حدیث کیلئے ہدایہ آخرین، مشکوٰۃ شریف، شرح عقائد نسفی، خبثۃ الفکر اور سراجی کا تحریری امتحان ہوگا۔ نیز پارہ عم صحیح مخارج کے ساتھ حفظ ہونا ضروری ہوگا۔ اس کا امتحان بروقت لیا جائیگا۔ پارہ عم حفظ صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔ (پارہ عم کا یہ امتحان حصول سند کیلئے تجوید کے قائم مقام نہیں ہوگا۔)

(نوٹ) اپنی سابقہ تعلیم کی کوئی سند بھی اگر کسی کے پاس ہو تو داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کر دیں۔

(۶) جو طالب علم اپنے ساتھ کم سن بچوں کو لایگا ان کا داخلہ ختم کر دیا جائیگا۔

(۷) جن امیدواروں کی وضع قطع طالب علمانہ نہیں ہوگی، مثلاً: غیر شرعی بال، ریش تراشیدہ ہونا، ٹخنوں سے نیچے پاجامہ ہونا، یادار العلوم کی روایات کے خلاف کوئی بھی وضع ہونا، ان کو شریک امتحان نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی رعایت کی جائیگی۔

(۸) سرحدی صوبوں میں سے آسام، بنگال، تری پورہ، ناگالینڈ، میکھالیہ، سکم اور

میزورم وغیرہ کے امیدواروں کو تصدیق نامہ وطنیت پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تصدیق نامہ وطنیت میں جوڈیشنل مجسٹریٹ کی جاری کردہ تصدیق شہریت یا راشن

کارڈ، یا شناختی کارڈ برائے ووٹ یا ہندوستانی پاسپورٹ کی مصدقہ فوٹو اسٹیٹ کا پی پیش کرنا لازم ہوگا۔ اصل کا پی دیکھنے کے لیے طلب کی جاسکتی ہے اس لیے اصل کا پی بھی ہمراہ لائیں، اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

ہر طالب علم کے لازم ہوگا کہ وہ اپنے سرپرست کا ضمانت نامہ ہمراہ لیکر آئے اور فارم داخلہ کے ساتھ منسلک کر دے۔

(۹) جدید امیدواروں کو لازم ہوگا کہ وہ دارالعلوم میں آتے وقت تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ لے کر آئیں یہ سرٹیفکیٹ کارپوریشن میونسپل بورڈ ٹاؤن ایریا، یا گرام پنچایت کا ہونا ضروری ہے۔

تاریخ ولادت بہت سوچ سمجھ کر لکھیں بعد میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہو سکے گی۔ یہ بھی ملحوظ رکھیں کہ ۱۸ سال سے کم عمر پر فراغت تسلیم نہیں کی جاتی نیز اپنا نام ولدیت اور پتہ فارم داخلہ پر از خود بہت توجہ کے ساتھ لکھیں بعد میں اضافہ یا ترمیم ممکن نہ ہوگی۔ فارم داخلہ کے ساتھ سرکاری آئی ڈی جمع کرنا لازمی ہے جس کے مطابق فارم پر کیا گیا ہو

(۱۰) جدید امیدواروں کے لیے سابقہ مدرسہ کا تعلیمی و اخلاقی تصدیق نامہ، پیش کرنا ضروری ہوگا، اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

(۱۱) کسی جماعت میں سماعت کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی کسی کی ذاتی تصدیق یا دارالعلوم سمیت کسی مدرسہ میں سماعت کا اعتبار ہوگا۔

(۱۲) غیر ملکی امیدوار تعلیمی ویزا لے کر آئیں، ٹورسٹ ویزا پر داخلہ نہیں ہو سکے گا، فارم برائے شرکت امتحان کے ساتھ پاسپورٹ اور ویزا کی فوٹو اسٹیٹ پیش کریں۔

(۱۳) بنگلہ دیشی امیدواران تعلیمی ویزا کے علاوہ جناب مولانا قاری عبدالحق صاحب جامعہ حسینیہ ارض آباد، میرپور، ڈھاکہ سے تصدیق بھی لے کر آئیں۔

(۱۴) کیرالہ کے امیدواران مولانا حسین مظاہری، مولانا عبدالشکور قاسمی (Darul Jama) (Uloom, Njakanal, Ochira Kerala-690526)، مولانا عبدالکریم صاحب قاسمی (Jama Kawsaria, Edathala Aluva, Kerala) سے تصدیق لے کر آئیں۔ یہ تصدیق درخواست برائے شرکت امتحان کے ساتھ فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں پیش کرنی ہوگی، داخلہ فارم کے اجرا پر اصل تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تنبیہ: طلبہ کو خاص طور پر یہ ملحوظ رکھنا چاہیے کہ امتحان کی کاپیاں کوڈ نمبر ڈال کر ممتحن کو دی جاتی ہیں اسلئے امیدوار صرف ان ہی درجات کا امتحان دیں جن کی وہ تیاری کر چکے ہیں۔ بوقت داخلہ جدید فارم میں جو نام ولدیت اور پتہ لکھا جائے گا اس میں آئندہ کبھی بھی کسی طرح کی ترمیم نہیں ہوگی۔ اس لئے نام، ولدیت اور پتہ سوچ سمجھ کر لکھیں۔ فارم داخلہ میں درج کیا ہوا پتہ غلط ثابت ہونے کی صورت میں سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔



قدیم طلبہ کے لیے

- (۱) تمام قدیم طلبہ کے لیے ۲۰ رشوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔
- (۲) جو طلبہ تمام کتابوں میں کامیاب ہوں گے ان کو ترقی دی جائے گی، جو طلبہ دو کتابوں میں ناکام ہوں گے ان کا ضمنی امتحان، داخلہ امتحان کے ساتھ لیا جائے گا، بصورت کامیابی ترقی دی جائے گی ورنہ بلا امداد سال کا اعادہ کر دیا جائے گا، اعادہ سال کی رعایت صرف ایک سال کے لیے ہوگی اور اگر دوسرے سال بھی اعادہ کی نوبت آئی تو داخلہ نہیں ہو سکے گا۔
- (۳) عربی سال اول میں مشق تجوید کے اور سال دوم میں جمال القرآن کے نمبرات بسلسلہ ترقی درجہ اوسط میں شمار ہوں گے، بقیہ سالوں میں تجوید و کتابت کے نمبرات بسلسلہ ترقی درجہ اوسط میں شمار نہ ہوں گے؛ البتہ فوائد مکہ اور صف عربی کے نمبرات ترقی و اجراء امداد کے سلسلے میں شمار کیے جائیں گے۔
- (۴) حسب تجویز اجراء امداد کے لئے 5 اوسط لانا شرط ہے اور بقائے امداد کے لیے ۵۰ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

- (۵) ایک تکمیل کی درخواست دینے والے دوسری تکمیل کے امیدوار نہ ہو سکیں گے الا یہ کہ ان کے مطلوبہ درجہ تکمیل میں تعداد پوری ہونے کے سبب انکا داخلہ نہ ہو سکا ہو۔
- (۶) دارالافتاء کے فضلاء کا کسی شعبہ میں داخلہ نہ ہوگا۔ تخصص فی الحدیث اس سے مستثنیٰ ہے۔
- (۷) تخصص فی الحدیث سے فراغت کے بعد کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ البتہ دارالافتاء اس سے مستثنیٰ ہے۔ تخصص فی الحدیث کے بعد افتاء میں داخلہ ہو سکتا ہے اور افتاء کے بعد تخصص فی الحدیث میں داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ ان دونوں تکمیلات سے فارغ ہونے والے طلبہ کا کسی دوسری تکمیل میں داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

- (۸) جس کی کوئی بھی شکایت دارالافتاء، تعلیمات، یا اہتمام میں کسی بھی وقت درج ہوئی ہو، اس کو دورہ حدیث کے بعد کسی بھی شعبہ میں داخل نہیں کیا جائیگا۔
- (۹) کسی بھی شعبہ میں داخلہ لینے والے قدیم فضلا کو اس شعبہ سے فراغت کے بعد ہی سند فضیلت دی جائے گی۔ تکمیل میں داخلہ لینے والے طالب علم پے لازمی ہوگا کہ وہ اس کی تکمیل کرے۔ اگر درمیان سال میں تعلیم ترک کر دی گئی تو سند فضیلت سال کے آخر تک نہیں مل سکے گی۔
- نوٹ:- منقطع الدراسہ کا داخلہ کسی بھی تکمیل میں نہیں ہو سکے گا۔

دیگر شعبوں کے بارے میں

دارالعلوم دیوبند کا بنیادی کام اگرچہ عربی دینیات کی تعلیم ہے؛ لیکن حضرات اکابر نے مختلف دینی اور دنیوی فوائد اور مصالح کے پیش نظر متعدد شعبے قائم فرمائے، شعبہ تجوید حفص اردو، حفص عربی، قرآن سب سے عشرہ، شعبہ خوشنویسی، شعبہ دارالصنائع، شعبہ تحفظ ختم نبوت، شعبہ رد عیسائیت، شعبہ شیخ الہند اکیڈمی، شعبہ انگریزی ادب، شعبہ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر) وغیرہ، ان شعبوں میں داخلہ کیلئے درج ذیل قواعد پر عمل ہوگا۔

دارالافتاء و تدریب فی الافتاء

- (۱) دارالافتاء میں داخلہ کے امیدواروں کے لیے وضع قطع کی درستی کی اہمیت سب سے زیادہ ہوگی، اس میں کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔
- (۲) دورہ حدیث سے دارالافتاء کے لیے صرف وہ طلبہ امیدوار ہوں گے جن کا اوسط کامیابی ۸۰ ہوگا۔
- (۳) کسی تکمیل سے تکمیل افتاء کا امیدوار بننے کیلئے حسب تجویز مجلس تعلیمی شعبان ۱۴۳۳ھ ۸۴ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۴) دارالافتاء میں داخلہ کی تعداد ۴۰ سے زائد نہ ہوگی اور کوشش کی جائے گی کہ معیار مذکور کو پورا کرنے والے ہر صوبہ کے طلبہ کو داخلہ دیا جائے گا۔ لیکن اگر کسی صوبہ سے کوئی امیدوار مندرجہ بالا شرائط کا حامل نہ پایا گیا، تو دوسرے صوبوں سے یہ تعداد پوری کر لی جائے گی، ان ۴۰ طلبہ کی امداد جاری ہو سکے گی۔

(۵) دارالافتاء میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ہونے والے دو طلبہ کا انتخاب تدریب فی الافتاء کے لئے کیا جائے گا، یہ انتخاب دو سال کے لیے ہوگا اور ان کا وظیفہ ۸۰۰ روپے ماہوار ہوگا۔

نوٹ:- حسب تجویز مجلس شوریٰ دورہ حدیث میں پوزیشن لانے والے طلبہ اگر افتاء کا امیدوار بننے کی شرط پوری کر رہے ہیں تو بغیر تقابل ان کو منتخب قرار دیا جائیگا۔

تکمیل ادب

(۱) حسب تجویز مجلس شوریٰ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ تکمیل ادب میں ۶۰ طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔

(۲) تکمیل ادب میں صرف وہ فضلاء داخلہ کے امیدوار بن سکیں گے جن کا دورہ حدیث کے سالانہ امتحان میں اوسط کامیابی ۶۷/۷۰ ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ ہوں۔

(۳) ایک تکمیل کے بعد دوسری تکمیل (علاوہ افتاء) کیلئے ضروری ہوگا کہ امیدوار نے سابقہ تکمیل میں کم از کم ۸۰/۸۰ اوسط حاصل کیا ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ رہا ہو۔

تکمیل تفسیر، علوم

(۱) حسب تجویز مجلس شوریٰ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ تکمیل تفسیر، تکمیل علوم، میں صرف پچاس پچاس طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔

(۴) تکمیل تفسیر و تکمیل علوم میں دورہ حدیث سے آنے والے طلبہ کا سالانہ اوسط ۷۰ ہونا لازم ہے۔ دیگر تکمیل سے تفسیر و علوم میں آنے والے طلبہ کا اوسط ۸۰ ہونا لازم ہے۔ تمام تکمیلات میں مقررہ تعداد بذریعہ تقابل پوری کی جائیگی۔

تخصّص فی الحدیث

(۱) تخصّص فی الحدیث کے شعبہ میں بھی دیگر تکمیلات کی طرح فضلاء دارالعلوم ہی کا داخلہ ہو سکے گا۔

(۲) ہر سال پانچ طلبہ کا داخلہ سال اول کے لیے اس شعبے میں ہوگا اور ان ہی طلبہ کو داخلہ کا استحقاق ہوگا جو دورہ حدیث میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہوئے ہیں نیز جو طلبہ تکمیل ادب میں بھی ممتاز نمبرات لائے ہیں ان کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ سال اول میں انکی کارکردگی اطمینان بخش ہونے کی صورت میں سال دوم میں ترقی دی جائیگی۔

نوٹ: الف:- افتاء، ادب، اور تخصّص فی الحدیث کے طلبہ کے امتحان سالانہ میں شرکت کے لئے ۸۰ فیصد حاضری لازم ہے۔

ب:- تکمیلات میں داخلہ کے امیدوار طلبہ دفتر تعلیمات سے 10/ روپیہ میں مطبوعہ درخواست فارم لیکر درج ذیل وقت میں پر کر کے جمع کریں۔ کسی دوسرے کاغذ پر یا مقررہ وقت کے بعد درخواست نہیں لی جائیگی۔

☆ افتاء میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۱/ شوال تک ہے۔

☆ تکمیل ادب میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۳/ شوال تک ہے۔

☆ تخصّص فی الحدیث میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۵/ شوال تک ہے۔

☆ تکمیل تفسیر و علوم میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۷/ شوال تک ہے۔

شعبہ انگریزی زبان و ادب

- (۱) اس شعبہ میں داخلہ کیلئے دورہ حدیث سے فارغ امیدواران کا اوسط کامیابی ۷۶ اور تکمیلات و شعبہ جات سے آنے والوں کیلئے اوسط کامیابی ۸۰ ضروری ہوگا۔
- (۲) امیدوار فضلاء دارالعلوم کا بذریعہ امتحان تقریری و تحریری (حدیث، تفسیر، فقہ، عربی زبان وغیرہ میں) دو سال کیلئے انتخاب عمل میں آئیگا۔ جن کی تعداد ۵۵ ہوگی۔
- (۳) داخل طلبہ کے لئے مدرسہ کے تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔
- نوٹ:- شعبہ انگریزی میں حسب سابق داخلہ دو سال کے لئے ہونگے یعنی اگر اس سال پہلی جماعت میں طلبہ ہیں تو اگلے سال ”سال اول“ میں داخلہ نہیں ہوگا۔

شعبہ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر)

- شعبہ کمپیوٹر میں داخلہ کے لئے ۷۰ اوسط لانے والے ہی امیدوار بن سکیں گے۔
- (۱) اس شعبہ میں ہر سال ۲۰ طلبہ کا داخلہ عمل میں آتا ہے، جس میں حسب سہولت اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔
- (۲) داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ تحریری انٹرویو میں کامیاب ہو۔ امیدواروں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں اعلیٰ نمبرات اور اختیاری شفاہی میں کامیابی پر انتخاب کا انحصار ہوگا۔ انگریزی، ہندی اور حساب کے مبادیات کا علم لازمی ہے۔
- (۳) تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ہوگا۔

شعبہ خوش نویسی

- (۱) اس درجہ میں داخل طلبہ کی تعداد تیس ۳۰ تک ہوگی اور انکی امداد جاری ہو سکے گی۔
- (۲) داخلہ کے امیدوار میں فضلاء دارالعلوم کو ترجیح دی جائے گی۔
- (۳) شعبہ میں مکمل داخلہ کے امیدواروں کو امتحان داخلہ دینا ضروری ہوگا اور صرف اس فن کی ضروری صلاحیت رکھنے والوں کو داخل کیا جائے گا۔
- (۴) قدیم طلبہ اگر فن کی تکمیل نہیں کر سکے ہیں تو ناظم شعبہ کی تصدیق اور سفارش پر ان کا مزید ایک سال کے لیے غیر امدادی داخلہ کیا جائیگا، بشرطیکہ کوئی شکایت نہ ہو۔
- (۵) جو طلبہ مکمل امدادی یا غیر امدادی داخلہ لیں گے ان کو اوقات مدرسہ میں پورے چھ گھنٹے درس گاہ میں بیٹھ کر مشق کرنا ضروری ہوگا۔
- (۶) جو طلبہ عربی تعلیم کے ساتھ کتابت کی مشق کر چکے ہوں اور ناظم شعبہ ان کی صلاحیت کی تصدیق کریں تو دورہ حدیث کے بعد مکمل داخلہ اور امداد میں انکو ترجیح دی جائیگی۔
- (۷) تمام طلبہ کے لیے طالب علمانہ وضع اختیار کرنا ضروری ہے۔
- (۸) پہلے نصف سال میں مقررہ تمرینات کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائیگا۔
- (۹) اس شعبہ میں دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کا داخلہ بھی ممکن ہے۔ اس کے لیے ان کو انٹرویو دینا ہوگا اور جس مدرسہ سے پڑھ کر آ رہے ہیں وہاں کے کسی معتبر شخصیت کا تحریر کردہ اخلاقی سارٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

دارالصنائع

- (۱) طالب علمانہ وضع قطع کے بغیر داخلہ نہیں لیا جائے گا۔
- (۲) معلم دارالصنائع جن کی صلاحیت کی تصدیق کریں گے ان کو داخل کیا جائیگا۔
- (۳) پہلے تین ماہ میں کام کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائے گا۔

(۴) اس شعبہ میں دس سے زائد کا داخلہ نہ ہو سکے گا۔ اور ان سب کی صرف امداد طعام جاری ہو سکے گی۔

(۵) اوقات مدرسہ میں پورے وقت حاضرہ کر کام کرنا ضروری ہوگا۔

نوٹ: کمپیوٹر، انگلش، دارالصنائع اور کتابت سے فارغ ہونے والے طلبہ کا کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

شعبہ دینیات، اردو، فارسی

(۱) شعبہ دینیات اردو، فارسی میں خصوصاً مقامی بچوں کو داخلہ دیا جائے گا۔

(۲) دینیات کے درجہ اطفال میں صرف مقامی بچوں کا داخلہ بشرط گنجائش ہر وقت ممکن ہوگا۔

(۳) دینیات کے بقیہ درجات میں داخلہ ذی الحجہ کی تعطیل تک کیا جائے گا اس کے بعد داخلہ نہیں کیا جائے گا۔

شعبہ حفظ

شعبہ حفظ میں خاص طور پر مقامی یا قرب وجوار کے نابالغ بچوں کا داخلہ بشرط گنجائش لیا جائے گا۔ مقررہ تعداد سے زائد کسی بچے کا داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ اور درمیان سال میں صرف دارالعلوم کے شعبہ ناظرہ سے فارغ بچوں کا داخلہ ہو سکے گا۔

شعبہ ناظرہ

شعبہ ناظرہ صرف اور صرف مقامی بچوں کے لئے مخصوص ہے۔ اس شعبہ میں صرف اہل دیوبند اور دارالعلوم کے اساتذہ و ملازمین کے بچے ہی داخلہ لے سکیں گے اور اس شعبہ میں داخل ہونے والے بچے کو دارالاقامہ کی جانب سے سیٹ نہیں دی جائے گی۔

شعبہ تجوید، حفص اردو، عربی

(۱) حفص اردو میں وہ طلبہ داخل ہو سکیں گے جو حافظ ہوں قرآن کریم ان کو یاد ہو اور وہ اردو کی اچھی استعداد بھی رکھتے ہوں؛ نیز ان کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔

(۲) وہ طلبہ جو حفظ قرآن کر چکے ہوں اور اردو اچھی طرح پڑھنا جانتے ہوں ان کے لئے حفظ قرآن، نیز اردو کی پہلی، دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل صاحب میرٹھ، عبارت خوانی کا امتحان دینا لازم ہوگا۔

(۳) حفص اردو میں داخلہ کے امیدواروں کا حساب (جوڑ، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم) کا امتحان تحریری ہوگا۔

(۴) حفص اردو قدیم و جدید میں اجرائے امداد کے لئے ۵۵/اوسط، اور بقائے امداد کے لئے ۵۰/اوسط لانا لازمی ہوگا۔

(۵) شعبہ حفص عربی میں ان طلبہ کو داخل کیا جائیگا، جنہیں قرآن کریم یاد ہو اور وہ عربی میں شرح جامی، یا سال سوم کی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔

(۶) حسب تجویز حفص عربی، میں اجرائے امداد کے لئے ۵۵/اوسط لانا اور بقائے امداد کے لئے ۵۰/اوسط لانا شرط ہوگا۔

(۷) ان طلبہ کی پورے اوقات مدرسہ میں حاضری ضروری ہوگی۔

قرأت سبعہ وعشرہ

(۱) اس درجہ میں داخلہ کے لیے حافظ ہونا ضروری ہے اور یہ کہ وہ عربی کی سال چہارم تک کی جید استعداد رکھتے ہوں۔

(۲) اس درجہ میں داخل طلبہ کے لیے حفص عربی سے فارغ ہونا ضروری ہے۔

(۳) شعبہ عشرہ میں داخلہ کے لئے قرأت سبعہ کا پڑھا ہونا ضروری ہے اور سال

چہارم تک کی جید استعداد ہونا ضروری ہوگا۔ ان کی تعداد دس سے زائد نہ ہوگی اور ان دس کی امداد مع وظیفہ خصوصی جاری ہو سکے گی۔

(۴) حسب تجویز مجالس بالا قرآن سبعہ، عشرہ میں اجرائے امداد کے لئے ۵۵ اوسط لانا اور بقائے امداد کے لئے ۵۰ اوسط لانا شرط ہوگا۔

شعبہ تحفظ ختم نبوت

(۱) اس شعبہ میں چار فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہو سکے گا جو اوسط نمبرات سے سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہوں۔

(۲) اوائل ذی قعدہ میں داخلہ ہوگا اور امیدواران کی تقریری و تحریری صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں حسب ہدایت دفتر میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شیخ الہند اکیڈمی

(۱) اس شعبہ میں داخل طلبہ کی تعداد ۱۰ ہوگی اور ان سب کا دورہ حدیث سے فارغ ہونا ضروری ہوگا۔

(۲) داخلہ کے لیے تحریری امتحان ہوگا، کسی بھی ایک موضوع پر مضمون لکھوایا جائے گا، تحریری صلاحیت کی بنیاد پر نمبرات دیے جائیں گے اور نمبرات ہی کی روشنی میں مستحق قرار دیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے مدرسہ کے پورے اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

شعبہ ردعیسا نیت

(۱) اس شعبہ میں صرف دو فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہو سکے گا جو سالانہ امتحان میں اوسط نمبرات سے کامیاب ہوئے ہوں۔

(۲) داخلے سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق اسلامی معلومات کا تحریری و تقریری جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لئے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت دفتر میں مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ہوگا۔

نوٹ

نامناسب وضع قطع اور بالخصوص داڑھی کا مونڈوانا یا تراشنا عربی مدارس میں قرآن و حدیث پڑھنے والے طالب علم کے لیے ہرگز زیب نہیں دیتا مذکورہ بالا حرام عمل عالم دین کی ثقاہت کو مجروح اور اس کی حیثیت عربی کو داغدار بنا دیتا ہے دارالعلوم ہمیشہ سے اس معاملہ میں زیادہ حساس رہا ہے۔

اب تک داخلہ کے وقت ایسے طلبہ کو عہد و پیمان کے بعد داخلہ دیا جاتا تھا لیکن اب انشاء اللہ کسی جدید یا قدیم طالب علم کا، اگر وہ ریش تراشیدہ ہے تو اس کا داخلہ نہیں ہوگا۔

طلبہ عزیز خود بھی اس پر عمل پیرا رہیں، نیز جدید داخلے کے لیے آنے والے اپنے احباب کو اس سے باخبر کر دیں۔

اللہ ہم سب کو جناب رسول اللہ ﷺ کا ظاہراً و باطناً اتباع کرنے والا بنائے۔ آمین

ضوابط متعلقہ دارالاقامہ

دارالعلوم دیوبند ایک معیاری تعلیم گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ مثالی تربیت گاہ بھی ہے یہاں طلبہ کی نگرانی اور اصلاح و تربیت کے لئے ایک وسیع اور فعال شعبہ ”دارالاقامہ“ کے نام سے سرگرم عمل ہے۔ جسکا انتظام بہت سے قواعد و ضوابط پر مبنی ہے، انہیں میں کچھ اہم اور منتخب ضوابط جن کا تعلق براہ راست طلبہ سے ہے ذیل میں شائع کیے جا رہے ہیں طلبہ عزیزان کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) دارالعلوم دیوبند میں قیام کا مقصد حصول علم کے ساتھ اصلاح اخلاق بھی ہے اس لئے یہاں رہنے والے طلبہ کو اپنی وضع قطع علماء و صلحاء کے موافق رکھنی ہوگی۔

(۲) دارالعلوم دیوبند کی جملہ املاک کی حفاظت ضروری ہے انکو کسی بھی قسم کا نقصان پہونچانا سخت جرم شمار ہوگا۔

(۳) ذمہ داران و اساتذہ کرام اور کارکنان مدرسہ نیز علم و علماء کا احترام ضروری ہوگا۔
(۴) طالب علم کو نظام دارالعلوم کی پابندی کرنی ہوگی اور فتنہ و فساد سے اجتناب لازم ہوگا۔

(۵) فرائض و واجبات و سنن بالخصوص نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرنا ہوگا۔
(۶) ناظم دارالاقامہ کی تحریری اجازت کے بغیر دارالعلوم سے باہر قیام ممنوع ہوگا۔
(۷) طلبہ کو دیوبند سے باہر جانے کیلئے متعلقہ ناظم حلقہ سے اجازت لیننی ہوگی۔
(۸) کسی بھی غیر داخل شخص کو اپنے پاس قیام و طعام کی سہولت فراہم کرنا قطعاً ممنوع ہوگا۔

(۹) مہمان کی آمد پر ناظم حلقہ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔ محرم یا غیر محرم کسی بھی عورت کو کمرہ لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۰) قیام کے لئے جو بھی جگہ منجانب دارالاقامہ متعین کی جائے گی اسی جگہ رہنا لازم ہوگا۔

(۱۱) بلا اجازت اپنے حجرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ قیام یا طعام قابل مواخذہ جرم ہوگا۔

(۱۲) اپنے ہمراہ کم سن بچوں کا رکھنا موجب اخراج جرم ہوگا۔
(۱۳) ناظم دارالاقامہ سے اجازت لئے بغیر پندرہ دن یا اس سے زائد غیر حاضری کی صورت میں سیٹ سوخت کر دی جائیگی۔

(۱۴) تین اور چار سیٹ والے کمروں کے لئے کم از کم ۸۰/اوسط شرط ہوگا۔ اور بقاء کے لئے ۷۵/اوسط شرط ہوگا۔

(۱۵) دو اور ایک سیٹ والے کمروں کے لئے کم از کم ۸۵/اوسط شرط ہوگا۔ اور بقاء کے لئے ۸۰/اوسط شرط ہوگا۔

(۱۶) اوسط والے کمروں میں نشست کے حصول کے لئے تجوید کے نمبرات کا اعتبار نہیں ہوگا۔

(۱۷) اوسط والے کمروں میں نشست کے حصول کے لئے تجوید کے نمبرات کا اعتبار نہیں ہوگا۔

(۱۸) رجب المرجب سے شوال المکرم تک سیٹوں کا تعین و تبادلہ نہ ہو سکے گا۔
(۱۹) فلم، سنیما، ٹیلی ویژن دیکھنا، اسی طرح انٹرنیٹ پر اخلاق سوز سائٹ دیکھنا لائق اخراج جرم ہے۔

(۲۰) کیمرے والا موبائل رکھنا جرم ہے پکڑے جانے پر موبائل ضائع کر دیئے جانے کے ساتھ امداد بند ہو جائے گی۔ اخلاق سوز پروگرام ہونے پر اخراج ہو سکتا ہے۔

(۲۱) ضروری بات چیت کے لئے سادہ موبائل رکھ سکتے ہیں البتہ تعلیمی اوقات بشمول بعد نماز مغرب موبائل پر گفتگو سے اجتناب ضروری ہوگا۔

(۲۲) ۲۴ رسال یا اس سے کم عمر کا طالب علم ہی کنسیشن فارم سے استفادہ کر سکتا ہے۔

نصاب تعلیم

دارالعلوم دیوبند

سیرت خاتم الانبیاء (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب)۔	سال اول
میزان، منشعب، پنج گنج، نجومیر، شرح مائتہ عامل، مفتاح العربیہ اول، دوم، القراءة الواضحة، پارہ عم حفظ الصحیح خارج کے ساتھ مشق ربع اول۔	
ہدایۃ النحو، علم الصیغہ، فصول اکبری (خاصیات) القراءة الواضحة دوم، فقہ الادب، نور الايضاح علاوہ کتاب الحج، قدوری تا کتاب الحج، آسان منطق، مرقات، جمال القرآن مع مشق پارہ عم آخر کے تین ربع۔	سال دوم
ترجمہ قرآن کریم سورۃ ق تا آخر پہلے پارہ عم، قدوری از کتاب البیوع تا ختم، کافیہ مکمل، فقہ العرب، مشکوٰۃ الاثار، القراءة الواضحة حصہ سوم، تعلیم المتعلم شرح تہذیب مکمل، تاریخ ملت (مطالعہ)۔	سال سوم
ترجمہ القرآن کریم (سورۃ یوسف سے سورۃ ق تک) شرح وقایہ جلد اول مکمل، بعدہ جلد ثانی تا کتاب العتاق، دروس البلاغۃ مکمل، الفیۃ الحدیث، عربی تسہیل الاصول، اصول الشاشی، قطبی، علوم عصریہ، (تاریخ جغرافیہ، علم مدنیت)۔	سال چہارم

سیرت خاتم الانبیاء (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب)۔	سال پنجم
ہدایہ اول مکمل، ترجمہ قرآن کریم از ابتداء تا ختم سورہ ہود، مختصر المعانی، تلخیص المفتاح فن ثالث، نور الانوار، المنار، مقامات، سلم العلوم، عقیدۃ الطحاوی، تاریخ سلاطین ہند (مطالعہ)۔	
جلالین شریف، ہدایہ ثانی بشمول کتاب العتاق، الفوز الکبیر، حسامی، قصائد منتخبہ من دیوان مثنوی، دیوان حماسہ کا باب الادب، مبادی الفلسفہ، مہدی، اصح السیر (مطالعہ)۔	سال ششم
مشکوٰۃ المصابیح، نخبۃ الفکر، مقدمہ شیخ عبدالحق، ہدایہ آخرین، شرح عقائد، سراجی۔	سال ہفتم
بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، ابوداؤد شریف، نسائی شریف، ابن ماجہ شریف، طحاوی شریف، شمائل ترمذی شریف، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد، تجوید و مشق۔	دورہ حدیث



تکمیلات

تکمیل تفسیر	تفسیر ابن کثیر سورہ صَفّت سے سورہ نَجْم کے ختم تک۔ تفسیر ابن کثیر سورہ اقتربت السّاعة سے آخر قرآن تک۔ بیضاوی آل عمران سے سورہ اعراف تک۔ بیضاوی شریف سورہ بقرہ۔ مناہل العرفان (مباحث منتخبہ) مقدمہ ابن الصلاح، سبیل الرشاد۔
تکمیل علوم	حجۃ اللہ البالغہ، مسامرہ، مقدمہ ابن الصلاح، بیضاوی سورہ بقرہ۔ الاشباہ والنظائر (کلیات فقہیہ) سبیل الرشاد۔
تکمیل فقہ	سراجی (تمرین کے ساتھ) عقود رسم المفتی۔ الاشباہ والنظائر (الفن الاول والثانی)، قواعد الفقہ۔ در مختار تمرین فتویٰ۔

تکمیل ادب

اسالیب الانشاء۔
المختارات العربیہ (النشر الجدید)
دیوان الحماسہ (باب الحماسۃ الادب)
سبعہ معلقہ ۳۰ معلقات۔
تاریخ الادب العربی (زیات)۔
البلاءۃ الواضحہ۔
انشاء عربی۔



اردو دینیات و فارسی

اطفال	نورانی قاعدہ مکمل، قاعدہ اردو (بعد ششماہی) گنتی (۱۰۰ تک لکھنا پڑھنا) تختی لکھنا، کلمات (پہلا، دوسرا کلمہ حفظ)
اول	قرآن شریف (پارہ ۳۰/۱۱ ناظرہ تا سورہ فیل حفظ ترتیب معکوس) اردو کی پہلی کتاب، اردو لکھنا، دینی تعلیم کا رسالہ اول، نماز وضو (عملی مشق) کلمات (تین کلمے حفظ) بیسک حساب حصہ اول، پہاڑے (۱۰ تک)، بھاشا کرن (حروف و ماتر اشاسی از کتاب)، نقل ہندی از کتاب۔
دوم	قرآن شریف (۲ تا ۱۲ ناظرہ تا سورۃ الشمس حفظ) دینی تعلیم کا رسالہ حصہ دوم و سوم، اردو کی دوسری کتاب، نماز وضو (عملی مشق) کلمات (پانچوں کلمے حفظ) نقل اردو اور آسان املاء از کتاب، جغرافیہ، بھاشا کرن (۲)، نقل ہندی، بیسک حساب حصہ دوم پہاڑے (۲۰ تک)
سوم	قرآن شریف (از ۱۳ تا ختم ناظرہ تا سورہ انشفاق حفظ) دینی تعلیم کا رسالہ حصہ چہارم و پنجم، اردو کی تیسری کتاب، نقل اردو، بھاشا کرن (۳) سماجک ادھین حصہ دوم، نقل ہندی، بیسک حساب حصہ سوم، چھ کلمے حفظ، وضو و نماز کی عملی مشق و دعائے نماز جنازہ، قواعد اردو حصہ اول (نثار بیگ)

چہارم	تاریخ الاسلام حصہ اول، دینی تعلیم کا رسالہ حصہ ششم و ہفتم، اردو کی چوتھی کتاب، املاء اردو، آمد نامہ مکمل، رہبر فارسی، تیسرا المبتدی، فارسی کی پہلی کتاب، گلزار دبستان حصہ اول و دوم، کریمیا، بھاشا کرن (۴) املاء ہندی سماجک ادھین حصہ سوم، انگلش پرائمر، بیسک حساب حصہ چہارم، سائنس آؤ کر کے سیکھیں حصہ اول،
پنجم	تاریخ الاسلام حصہ دوم، مشاہیر دارالعلوم دیوبند، ہمارا سماج، اردو کی پانچویں کتاب، اردو و خط نویسی (املاء)، فارسی کا معلم، گلستاں مکمل (باستثناء باب پنجم) بوستاں (از ابتداء تا ختم باب اول) بھاشا کرن (۵)، املاء ہندی، نیولائٹ، انگلش ریڈر، سائنس آؤ کر کے سیکھیں، بیسک حساب حصہ پنجم،



ہدایات برائے امتحان

- (۱) پرچہ شروع ہونے سے قبل دو گھنٹے بجتے ہیں۔
(الف) پہلا گھنٹہ سات بجے ہوگا، اس گھنٹہ پر طلبہ امتحان ہال میں پہنچ کر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔
(ب) دوسرا گھنٹہ ساڑھے سات بجے ہوگا، یہ گھنٹہ پورا ہونے کے بعد کسی بھی طالب علم کا داخلہ امتحان ہال میں ممنوع ہوگا۔
(ج) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔
- (۲) طلبہ عزیز ضروریات بشریہ سے فارغ ہو کر آئیں۔ شروع کے پہلے اور آخری گھنٹہ میں پیشاب وغیرہ کیلئے اٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ البتہ دوسرے اور تیسرے گھنٹہ میں اجازت ہوگی، مگر امتحان گاہ سے ٹکٹ لئے بغیر ہرگز نہ جائیں۔
- (۳) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل ہمراہ لے کر امتحان گاہ میں نہ آئیں۔ اگر کوئی طالب علم موبائل کے ساتھ امتحان گاہ میں پکڑا گیا تو اس دن کا پرچہ سوخت کر دیا جائے گا۔
- (۴) امتحان میں شرکت کیلئے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے، اگر کوئی طالب علم مقطوع اللحمیہ ہوگا تو امتحان سے اٹھا دیا جائے گا۔
- (۵) پرچہ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں ایسی صورت میں نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔
- (۶) کاپی کا کوئی ورق ہرگز نہ پھاڑیے۔ کاپی کے اندر اپنا نام یا فارم نمبر نہ لکھیں اور نہ کوئی علامت ایسی بنائیں جس سے کاپی پہچان میں آسکے۔ اس صورت میں اس

پرچے کے نمبر صفر شمار کئے جائیں گے۔

- (۷) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچا کر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اس کی نقل نہ کر سکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جا رہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا، اور آئندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- (۸) امتحان ہال میں اجازت نامہ لے کر آنا ضروری ہوگا ورنہ امتحان گاہ سے اٹھایا بھی جاسکتا ہے۔
- (۹) طلبہ عزیز خاص طور پر نوٹ کر لیں کہ کمرہ نمبر 1 تا 10 مسجد رشید کے تہ خانے میں ہیں۔ اور کمرہ نمبر 11 تا 15 مسجد کی بالائی منزل پر ہیں۔



برائے دورہ	برائے ہفتہ عربی	برائے ششم عربی	تاریخ اور دن
	قصائد مثنوی و حسامی مع میدی		۱۲/شوال ۱۴۳۴ھ، ۱۳/اگست ۲۰۱۳ء، منگل
		ہدایہ اول و سلم العلوم و مقامات	۱۳/شوال ۱۴۳۴ھ، ۲۱/اگست ۲۰۱۳ء، بدھ
	مشکوٰۃ شرح شرح عقائد		۱۴/شوال ۱۴۳۴ھ، ۲۲/اگست ۲۰۱۳ء، جمعرات
		جلالین شریف مع ہدایہ ثانی	۱۵/شوال ۱۴۳۴ھ، ۲۳/اگست ۲۰۱۳ء، جمعہ
	ہدایہ آخرین و سراجی مع نخبہ افکار		۱۶/شوال ۱۴۳۴ھ، ۲۴/اگست ۲۰۱۳ء، پیر
		مختصر المعانی مع نور اللانوار	۱۷/شوال ۱۴۳۴ھ، ۲۵/اگست ۲۰۱۳ء، اتوار

حفص اردو

۱۸/شوال ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۶/اگست ۲۰۱۳ء صبح ساڑھے نو بجے سے مسجد رشید میں حساب کا تحریری امتحان ہوگا۔
اور ۱۹/شوال ۱۴۳۴ھ منگل صبح آٹھ بجے حفظ قرآن کا تحریری امتحان ہوگا۔

وقت امتحان

پہلا گھنٹہ: - سات بجے

دوسرا گھنٹہ: - ساڑھے سات اور آخری گھنٹہ ساڑھے گیارہ بجے (امتحان ختم ہوگا)

نقشہ امتحانات داخلہ (تقریری) برائے ۳۵-۱۴۳۴ھ

درجات	تاریخ	مختصہ کتب
فارسی برائے اول عربی	۱۶/۱۷/شوال ۱۴۳۴ھ	آمدنامہ، فارسی کا معلم
اول عربی برائے دوم عربی	۱۶/۱۷/شوال ۱۴۳۴ھ	میزان منقش، شیخ گنج تا خالصیات، نجومیر تا ختم مستقبا، شرح مایۃ عالم، مفقوح العربیہ
دوم عربی برائے سوم عربی	۱۶/۱۷/شوال ۱۴۳۴ھ	فضول اکبری، علم الصیغہ، مرقات، قدوری تا ختم کتاب الحج، القرآۃ الواضحة حصہ دوم

نقشہ امتحان داخلہ برائے ۲۰۲۲-۲۰۲۳ھ

برائے پنجم عربی	برائے چہارم عربی	برائے سوم عربی	برائے دوم عربی	برائے اول عربی	تاریخ اوردن
ترجمہ قرآن از سورہ یوسف تاسورہ ق مع دروس البلاغہ مع اصول الشاشی	کافیہ	ہدایۃ النحو			۱۱/شوال ۱۴۴۲ھ ۱۹/اگست ۲۰۲۳ء پیر
			القرآۃ الواضحہ حصہ اول	گلستاں مکمل باستثنا باب پنجم	۱۲/شوال ۱۴۴۲ھ ۲۰/اگست ۲۰۲۳ء منگل
شرح وقایہ اولین تاکتاب العقائد مع خطیبی					۱۳/شوال ۱۴۴۲ھ ۲۱/اگست ۲۰۲۳ء بدھ
	ترجمہ قرآن از سورہ ق تا آخر قرآن مع قدوسی از کتاب البیوع تا آخر	نور الایضاح مع فقہ الادب		حساب	۱۵/شوال ۱۴۴۲ھ ۲۳/اگست ۲۰۲۳ء جمعہ
	شرح تہذیب مع فقہ العرب				۷/شوال ۱۴۴۲ھ ۲۵/اگست ۲۰۲۳ء اتوار